## سوال

آن لائن تجارت کے حلال یا حرام ہونے کے بارے میں وضاحت فرما دیں۔

## جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسلمان کےلئے عبادات کی طرح احکام ومعاملات کی بھی معرفت ضروری ہے۔ آن لائن کاروبار میں بھی شریعت کے بیان کردہ تجارتی اصول وضوابط کو اپنانا ضروری ہے۔

**خرید وفروخت کے سلسلے میں اسلام کے چند اہم اصول درج ذیل ہیں:**

1. جس چیز کا کاروبار کیا جا رہا ہے وہ حلال ہو۔ حرام چیز کو بیچنا بھی حرام ہے۔ (سنن أبی داود: 3488) **(صحیح)**

2. بیچنے والے اور خریدنے والے کے درمیان رضامندی سے خرید وفروخت طے پائے۔ (النساء: 29)

3. ایسا سامان بیچنا منع ہے جو انسان کی ملکیت میں نہ ہو۔ (سنن ترمذی: 1232) **(صحیح)**

4. سامان کو قبضہ میں لینے سے پہلے بیچنا منع ہے۔ (مسند أحمد: 15316) **(صحیح)**

5. جس سامان کی تجارت مقصود ہے، اس کی قیمت معلوم ہو اور اس کی صفات وہی بتلائی جائیں، جو اس میں ہیں۔ اگر سامان میں کوئی عیب ہے تو اسے واضح کیا جائے۔ اگر آرڈر کے مطابق چیز نہ ہو، تو اسے واپس کرنے کا اختیار ہوگا۔ ان تمام باتوں سے مقصود خریدنے والے کو دھوکہ سے بچانا ہے۔ گویا ایسا کوئی بھی کاروبار جس میں دھوکہ ہو، جائز نہیں ہے۔ (صحیح مسلم: 1513)

6. تجارت سودی آمیزش سے پاک ہو، کیونکہ اللہ تعالی نے سود کو حرام قرار دیا ہے۔ (البقرة: 275)

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث